بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم، سوموار

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۱۹ ربیع الاول ۱۴۰۱ھ ؛ ۲۶ صلح ۱۳۶۰ ہش ؛ ۲۶ جنوری ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ نے جو پیار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا اور کسی سے نہ کیا

یوم عید میلاد النبیؐ کے موقعہ پر جلسہ عام سے محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب کا خطاب

سیرت نبوی کے دلکش موضوع پر سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جید علماء کی تقاریر

آخری قسط

اس کے بعد مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد تشریف لائے اور آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کا فیضان عظیم کے موضوع پر تقریر کی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں آٹھ حکمات کے تحت آنحضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فیضان عظیم ثابت کیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ہر قسم کے حالات میں سے گزارا۔ اور اس طرح سے آپؐ ہر قسم کے خلق میں کمال کے مرتبہ پر جا پہنچے۔ آنحضورؐ ایسے علاقہ میں آئے۔ جہاں عرصہ دراز سے کوئی نبی نہ آیا تھا اور آپؐ نے ان وحشیوں کو انسان، باخلاق انسان باخدا انسان اور پھر خدانما انسان بنا دیا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جس قسم کی تربیت کی وہ اخلاق اگر آج مسلمانوں میں پیدا ہو جائیں تو وہ تمام دنیا پر غالب آ سکتے ہیں۔ مکرم سید احمد علی صاحب نے بتایا کہ آپؐ نے تمام گذشتہ انبیاء کی نبوت منوائی۔ آپؐ کا فیضان عظیم قیامت تک جاری ہے۔ آپؐ کے ذریعہ ہر زمانہ میں خدا تعالیٰ کے قرب کے تازہ بتازہ پھل حاصل ہوتے رہیں گے۔ اور آپ کی پیروی کرنے والے منعم علیہم گروہ کے درجات رفیعہ پر فائز ہونگے۔ اسی طرح پر ایک لاکھ ۲۴ ہزار انبیاءؑ نے آپؐ کے روحانی فیضان سے حصہ لیا تھا۔ آپ کی تقریر بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اقتباسات اور صلحائے امت کے اقتباسات سے سجی ہوئی تھی

اس کے بعد مکرم قمر داؤد احمد صاحب نے حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کا شیریں کلام "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا" خوش الحانی سے سنایا۔

بعد ازاں مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب نے آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم بحیثیت انسان کامل کے موضوع پر تقریر کی اور بتایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہر قسم کے اخلاق میں کمال پر پہنچے ہوئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ قرآن کریم نے آپؐ کو انسان کامل قرار دیا۔ اس ضمن میں مکرم صوفی صاحب نے بعض چیدہ چیدہ واقعات بیان کئے۔ اور اس ضمن میں حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی تحریرات کے حوالے دیئے۔ فاضل مقرر نے آنحضرتؐ کے روحانی جذب، میدان جنگ میں بطور سپہ سالار، مشقتوں کی برداشت اور صلح حدیبیہ کے موقعہ پر آپؐ کی مصالحت کی شان کا تفصیل سے ذکر کر کے بتایا کہ آنحضورؐ ہی بجا طور پر انسان کامل ہیں۔

بعد ازاں مکرم مبشر احمد صاحب نے مکرم ثاقب زیروی صاحب کی ایک نعت النبی کے انداز میں خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد مکرم محمد رفیق صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کی ایک نعت سنائی جس کا پہلا شعر یوں تھا:

عشق خدا کی مے سے بھرا جام لائے ہیں
ہم مصطفےٰؐ کے ہاتھ پہ اسلام لائے ہیں

بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے انسان کامل کے موضوع پر نہایت مدلل جامع اور شاندار تقریر کی جو از حد پسند کی گئی۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے کہا کہ آج

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت

سیدنا حضرت امام جماعت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت انشاء اللہ مورخہ ۳، ۴، ۵ اپریل / شہادت بروز جمعہ ہفتہ اتوار ۱۹۸۱ء / ۱۳۶۰ ہش ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔ (سیکرٹری مجلس مشاورت)

اخبار احمدیہ

۔۔ روبوہ ۲۴ صلح / جنوری۔ سیدنا حضرت اقدس امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضرت اقدس کو ابھی تک ضعف کی تکلیف چل رہی ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے اللہ تعالیٰ کے آستانے پر اپنے آنسوؤں کا نذرانہ پیش کرتے رہیں کہ وہ شافی مطلق ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو جلد از جلد صحت کامل و عاجل عطا کرے۔ آپ کے جملہ مقاصد دینیہ میں اپنی غیر معمولی تاثیرات اور معجزانہ نتائج سے مدد فرمائے اور آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج تو اچھی ہے، تاہم کل بروز جمعہ آپ کو سر درد اور بلڈ پریشر میں اضافے کی تکلیف رہی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت سیدہ مدوحہ کو اپنے فضل سے صحت کامل عطا کرے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین۔

ضروری تصحیح

الفضل ۲۱ جنوری ۱۹۸۱ء میں صفحہ اول پر خطبہ جمعہ کی تیسری سرخی میں پروفیسر ریڈنگ کی ایک غلطی رہ گئی ہے۔ صحیح جملہ یوں ہے۔ "تم اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرو اور اسلام کا حسن اور نور اپنی زندگیوں میں پیدا کر کے دنیا کے لئے نمونہ بن جاؤ"

ادارہ اس غلطی پر قارئین کرام سے معذرت خواہ ہے۔

(ادارہ)

پبلشر، مسعود احمد ؛ پرنٹر، سید عبد الحی ؛ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت، دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۳۱ بابت ۱۶ تا ۱۸ اگست ۱۹۸۰ء (قسط اوّل)

مسلسل ۷ ہفتہ تک یورپ کے مختلف ممالک میں اسلام کا بول بالا کرنے کے بعد

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی لندن سے مغربی افریقہ کے تاریخی دورہ پر روانگی

جماعت احمدیہ لندن کے احباب نے بہت کثیر تعداد میں جمع ہو کر حضور کو دلی دعاؤں کیساتھ رخصت کیا

ایمسٹرڈم کے فضائی مستقر پر وزیر اعظم ہالینڈ نے از خود وی آئی پی لاؤنج میں تشریف لا کر حضور سے ملاقات کی

(الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۹ جون تا ۱۶ اگست مغربی جرمنی۔ سوئٹزرلینڈ، آسٹریا، ڈنمارک، سویڈن، ناروے، ہالینڈ اور برطانیہ کا دورہ فرمانے وہاں اسلام کا بول بالا کرنے اور بالخصوص اوسلو میں ناروے کی سب سے پہلی مسجد کا افتتاح فرمانے کے بعد ۱۷ اگست ۱۹۸۰ء کو لندن سے (براستہ ایمسٹرڈم) براعظم افریقہ کے اس خطہ کا قصد فرمایا جسے خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں دین اسلام کی صداقت کے ظہور اور حضرت خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کی اشاعت کے لئے خاص طور پر منتخب فرمایا ہے۔ ہماری مراد مغربی افریقہ کے مادی و روحانی طور پر زرخیز خطۂ مردم خیز سے ہے۔ لندن سے بذریعہ ہوائی جہاز براستہ ایمسٹرڈم روانہ ہونے اور ایمسٹرڈم میں ایک رات قیام فرمانے کے بعد مغربی افریقہ میں حضور کی پہلی منزل نائیجیریا کا دارالحکومت لیگوس تھا۔

حضور کا مغربی افریقہ کا یہ دوسرا دورہ تھا کیونکہ قبل ازیں حضور ۱۹۷۰ء میں مغربی افریقہ کا تفصیلی دورہ فرما چکے تھے جس کے نتیجہ میں نصرت جہاں کا آسمانی منصوبہ ظہور میں آیا اور وہاں درجنوں نئے سیکنڈری سکولوں اور احمدیہ ہسپتالوں کا قیام عمل میں آیا۔ اور اس طرح وہاں خدمتِ اسلام اور خدمتِ نوعِ انسانی کی ایک ایسی درخشندہ مثال قائم ہوئی کہ جس نے تسخیر قلوب کی راہ ہموار کر دکھائی۔

پہلے دورہ میں حضور نے وہاں جو بیج بویا تھا اس کے نتیجہ میں اب وہاں نہایت سرسبز و شاداب کھیتیاں لہلہا رہی ہیں۔ ان کھیتیوں کی سرسبز و شادابی جو کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ کی مصداق ہے۔ موجودہ دورہ میں آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچانے اور دلوں کو کیف و سرور سے ہمکنار کرنے کا موجب بننے والی تھی۔ خدا تعالیٰ اس سرسبزی و شادابی کا مشاہدہ کرانے اور نئی کھیتیوں کی تخم ریزی کے لئے زمین تیار کرانے کے لئے ہی حضور کو پھر وہاں لے جا رہا تھا۔

مغربی افریقہ کے اس دوسرے دورہ کا آغاز شہرت و مقبولیت کی علامت کے طور پر ایک خاص نشان کے ظہور کا موجب ہوا۔ وہ اس طرح کہ جب حضور مغربی افریقہ جانے کے لئے ایمسٹرڈم کے فضائی مستقر پہنچے تو ہالینڈ کے وزیر اعظم نے (جو امریکہ کے دورہ سے اسی وقت واپس آئے تھے) ایئرپورٹ پر حضور کی موجودگی کی اطلاع ملنے پر از خود وی آئی پی لاؤنج میں تشریف لا کر حضور سے ملاقات کی اور حضور سے بلا ارادہ اچانک ملاقات کو ایک پُرمسرت حسن اتفاق قرار دے کر از حد خوشی کا اظہار فرمایا۔

لندن سے براستہ ایمسٹرڈم لیگوس روانگی اور ایمسٹرڈم میں مختصر قیام کی رپورٹ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:۔

لندن سے روانگی

۱۷ اگست کو بعد دوپہر حضور نے بذریعہ ہوائی جہاز ایمسٹرڈم روانہ ہونا تھا۔ اس روز حضور نے صبح دس بجے دفتر میں تشریف لا کر بارہ بجے دوپہر تک ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اور خطوط کے جواب لکھوائے۔ اس کے بعد ڈیڑھ بجے مشن ہاؤس سے مسجد فضل میں تشریف لا کر ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ احباب جماعت حضور کو الوداع کہنے کے لئے بہت کثیر تعداد میں آئے ہوئے تھے۔

مستورات تو پہلے ہی سے محمود ہال میں جمع تھیں اور وہیں انہوں نے حضور کی اقتداء میں نماز ادا کی تھی جملہ احباب نمازوں سے فارغ ہونے کے بعد مشن ہاؤس کی اندرونی سڑک کے دونوں جانب قطاروں میں آ کھڑے ہوئے۔ سفر کے لئے تیار ہو کر حضور نے دو بجے کے بعد مشن ہاؤس سے باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ احباب شریک ہوئے۔ دعا سے فارغ ہونے کے بعد حضور نے احباب کی طرف ہاتھ ہلا کر بلند آواز سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا۔ فضا وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سے گونجی اور اسی گونج میں حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا مع اہل قافلہ موٹروں میں سوار ہو کر ہیتھرو ایئرپورٹ کی جانب روانہ ہوئے۔ سڑک پر کھڑے ہوئے سینکڑوں احباب اور محمود ہال کے صدر دروازہ پر کھڑی ہوئی باپردہ خواتین نے ہاتھ ہلا ہلا کر اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کہہ کر حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ امام مسجد لندن محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب، مبلغین انگلستان مکرم منیر الدین شمس اور مبارک احمد ساقی، مبلغ سکاٹ لینڈ مکرم بشیر احمد آرچرڈ، مکرم ڈاکٹر ولی شاہ، مکرم سعید احمد جسوال، مکرم محمد احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوائیڈن اور مکرم بشیر احمد صاحب شید آ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گرین فرڈ مشایعت کی غرض سے علیحدہ کاروں میں ایئرپورٹ تک جانے کے لئے ساتھ ہی روانہ ہوئے۔

ہیتھرو ایئرپورٹ کے وی آئی پی لاؤنج میں گیمبیا کے ایک سینئر سفارت کار مسٹر کنتے (MR. KINTE) نے حضور کا استقبال کیا۔ وی آئی پی لاؤنج میں تشریف فرما رہ کر حضور نے ان سے اور ایئرپورٹ پر تشریف لائے ہوئے احباب جماعت سے ۵ منٹ تک باتیں کیں اور پھر ان سب کو شرف مصافحہ عطا فرمانے اور ہوائی جہاز میں سوار ہونے کے بعد سوا چار بجے سہ پہر ایمسٹرڈم روانہ ہوئے۔

ایمسٹرڈم میں ورود و استقبال

پانچ بجے شام حضور کا جہاز ایمسٹرڈم ایئرپورٹ پر اترا۔ وہاں امام مسجد مبارک ہیگ مکرم اللہ بخش صاحب، مبلغ ہالینڈ مکرم ناصر احمد صاحب شمس، مکرم عبد العزیز صاحب جن بخش، مکرم عبد الحمید خان در فیلڈن، مکرم عبد العزیز فرخاخن، مکرم محمود لودویگ، مکرم طاہر احمد سفیر اور مکرم حلیم یوسف حضور کے استقبال کیلئے ہیگ سے آئے ہوئے تھے۔ حضور نے ان سب احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور وی آئی پی لاؤنج میں کچھ دیر قیام فرما کر ان سے باتیں کیں اور پھر سب احباب کی معیت میں ایئرپورٹ سے چند کلومیٹر دور شیرٹن ہوٹل (SHERATON SCHIPHOL INN) تشریف لے گئے اور کے ایل ایم کے زیر انتظام مع اہل قافلہ ایک رات کے لئے وہاں قیام فرمایا۔

اس سے اگلے روز حضور نے ڈچ ایئر لائنز (KLM) کے طیارہ میں لیگوس روانہ ہونا تھا۔

(باقی)

انعامی کتب کے متعلق حضور ایدہ اللہ کے ارشادات

قبل ازیں الفضل مورخہ ۲/۸۰ اور ۱۸/۸۰ میں اعلان کیا جا چکا ہے۔ انعامی کتب دیئے جانے کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حسب ذیل ارشادات ہیں:۔

۱۔ پانچویں کلاس کے وظیفہ کا امتحان (جو غالباً ضلعی سطح پر ہوتا ہے) اس میں اوپر کی ۳۰۰ پوزیشنوں میں ہر ضلع میں جو احمدی بچہ آئیگا اسے میں اپنے دعائیہ خط اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کوئی کتاب تحفہ کے طور پر اپنے دستخطوں سے اور دعائیہ فقرہ لکھ کر بھیجوں گا۔

۲۔ آٹھویں کے وظیفہ کا امتحان جو غالباً ڈویژنل سطح پر ہوتا ہے اس میں ہر ڈویژن میں اوپر کی ۳۰۰ پوزیشنوں میں جو احمدی طالب علم آئیگا اسے بھی اپنے دستخطوں سے دعائیہ خط اور کتاب تحفۃً بھیجوں گا۔

۳۔ دسویں جماعت کا امتحان ایجوکیشن بورڈ لیتا ہے ہر بورڈ کے امتحان میں ۷۵۲ کے ۲۰۰ لڑکوں میں سے جو بھی احمدی طالبعلم/طالبہ آئیگا اسکو دستخطوں سے خط اور حضرت بانی سلسلہ کی پانچ کتب میں سے ایک تفسیر کی کتاب بھجوائی جائیگی۔ ان کی ذہنی قابلیت کی قدر کرتے ہوئے بھیجوں گا۔

۴۔ ایف۔ اے اور ایف ایس سی ہر بورڈ میں اوپر کی ۳۰۰ پوزیشنوں میں جو بھی احمدی طالب علم آئیگا اسے بھی دعائیہ خط اور ایک تفسیر کی کتاب بھجوائی جائے گی۔

۵۔ یونیورسٹی کے امتحان میں بی اے کیلئے علیحدہ اور بی ایس سی کیلئے علیحدہ اوپر کے ۳۰۰ طلباء اور طالبات میں سے احمدی طلباء کیلئے اپنے دستخطوں سے دعائیہ خط اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تفسیر کی کتابوں میں سے ایک کتاب تحفۃً بھیجوں گا۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی اور تربیتی سرگرمیاں

(مرتبہ مکرم مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ سلسلہ احمدیہ مقیم سیرالیون)

(۲)

پانچویں سرکٹ کانفرنس

۱۶ دسمبر کو بلاما شہر میں منعقد ہوئی اس کا اہتمام محترم مولوی عبدالمنان صاحب طاہر، معلم موسیٰ سوئی اور مکرم لطیف احمد صاحب جھمٹ پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بلاما نے بڑی محنت اور لگن سے کیا۔ کورٹ باری میں اجلاس ہوا۔ محترم امیر صاحب نے صدارت کی۔ خاکسار نے قرآن کریم کی تلاوت کی بعد ازاں مکرم الحاج بونگے صاحب نے احمدیت کی تاریخ پر اس پُرجوش انداز سے روشنی ڈالی کہ مجمع عش عش کر اٹھا اور کورٹ باری نعرہ ہائے تکبیر سے مہک اٹھی۔

آپ کی تقریر کے بعد خاکسار مجید احمد سیالکوٹی نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیان کیا۔ خاکسار کے بعد مکرم مولوی عبدالمنان صاحب طاہر، مکرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بواجے بو اور مکرم لطیف احمد صاحب جھمٹ، معلم موسیٰ سوئی اور پاکریم نے علی الترتیب سیرت حضرت بانی سلسلہ احمدیہ، حضرت بانی سلسلہ کا عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، خاتم الانبیاء۔ علامات ظہور مہدی اور مالی قربانیوں کی اہمیت پر اپنے اپنے خیالات کا بہت اچھے پیرایہ میں اظہار کیا۔ مقررین کی پرجوش تقاریر نے ماحول میں ایسی کیفیت پیدا کر دی جس کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔ احمدیت کے شیدائیوں نے پُرجوش نعروں سے محفل کو گرما دیا اور اپنی اپنی طاقت کے مطابق مالی قربانی پیش کر کے اپنی عقیدت و محبت کا ثبوت دیا اور ۱۶۰ لیون کی رقم جمع ہوئی۔

آخر میں محترم امیر صاحب نے خطاب فرمایا پھر دعا کے بعد اجلاس برخواست ہوا۔ ظہر اور عصر کی نمازوں کے بعد جماعت بلاما نے سب مہمانوں کو چائے پیش کیا۔ اسی شام ہمارا قافلہ محترم امیر صاحب کی قیادت میں بواجے بو پہنچا وہاں آپ نے جماعت کو خطاب کیا۔ بواجے بو سے مکرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل کے ساتھ آپ باما گئے۔ وہاں اردگرد کی جماعتیں جمع تھیں۔ وہاں گذشتہ ماہ ہمارے بہت ہی مخلص احمدی الحاج قاسم صاحب وفات پا گئے تھے۔ امیر صاحب نے ان کے پسماندگان سے اظہار ہمدردی اور تعزیت کیا، احباب جماعت جو وہاں پہلے سے جمع تھے ان سے خطاب کیا اور انہیں استقامت دکھانے کی تلقین کی۔ نماز ظہر و عصر وہاں ادا کی گئیں۔

چھٹی سرکٹ کانفرنس

۹ دسمبر کو "جورو" کے مقام پر منعقد ہوئی یہ میٹنگ مکرم مولوی میر عبدالمجید مشنری حلقہ، معلم الحاجی فوڈے صالح اور مکرم انور حسن صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول جورو کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ اس میٹنگ میں محترم امیر صاحب کے علاوہ مکرم عبدالسلام صاحب ظافر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول دارو، مکرم انور حسن صاحب، الحاجی فوڈے صالح، محترم لطف الرحمٰن صاحب محمود پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کینما، محترم مولوی میر عبدالمجید اور الحاجی DENBY OF PAKEHI نے علی الترتیب حقیقی مسلمانوں کی خوبیاں، سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، تبلیغ کی اہمیت، خلافت کی برکات، مامور زمانہ کی صداقت اور احمدیت نے ہمیں کیا دیا" کے عناوین پر سیر حاصل روشنی ڈالی۔

آخری تقریر جناب پیرا ماؤنٹ چیف گباٹے کاکا کی تھی۔ آپ نے پہلے مقررین کی تقاریر کو سراہا۔ پھر احمدیت کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ اور کہا کہ انسانیت کی خدمت مختلف رنگوں میں کی جا سکتی ہے۔ اور احمدی ہر رنگ میں عوام کی خدمت کر رہے ہیں، تعلیم و تربیت، وعظ و نصیحت کے ذریعہ لوگوں کے اخلاق درست کرنا اور انکی صحیح رنگ میں راہنمائی کرنا بہت بڑی خدمت ہے نیز کلینک کھول کر لوگوں کو طبی سہولتیں بہم پہنچانا بہت بڑی نیکی اور سروس ہے۔ پھر آپ نے انتظامیہ اور امیر صاحب کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا جنہوں نے اتنے بڑے اجتماع کا اہتمام کیا۔ دعا کے بعد کارروائی ختم ہوئی۔ [illegible] احمدیت سے محبت کی دلیل ہے۔

ساتویں سرکٹ کانفرنس

۱۳ دسمبر کو "SEGBWEMA" ٹاؤن میں ہوئی۔ اس کے انتظامات مکرم مولوی میر عبدالمجید صاحب، پیرا ماؤنٹ چیف وی وی کالوں صدر جماعت احمدیہ سیرالیون اور الحاجی شریف صاحب نے کئے۔ محترم امیر صاحب [illegible] اور ضروری امور کی سرانجام دہی کے لیے واپس تشریف لے آئے۔

جلسہ کی صدارت کے فرائض صدر جماعت احمدیہ جناب چیف وی وی کالوں نے سرانجام دیئے۔ معلم [illegible] صاحب نے قرآن مجید کی تلاوت کے ساتھ کارروائی کا آغاز کیا۔ پنڈال عاشقین سے بھرا ہوا تھا۔ ہفتہ عشرہ پہلے [illegible] تھیں۔ اس لیے دور نزدیک کی جماعتوں نے خوب شمولیت [illegible] اور غیر از جماعت احباب کو بھی مدعو کیا گیا۔

مکرم عبدالسلام صاحب نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا قصیدہ خوش الحانی سے پڑھا اس کے بعد صاحب صدر نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔

آپ کے بعد مکرم مولوی میر عبدالمجید صاحب، مکرم عبدالسلام صاحب ظافر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول دارو، معلم [illegible]، الحاجی ابراہیم کالوں نے تقاریر کیں ان کی تقاریر کے عناوین تھے

[illegible] برکات، موجودہ امام [illegible] کی جاری فرمودہ تحریکات [illegible] اسلام ایک مکمل مذہب ہے۔

آخر میں صدر صاحب نے احمدیت کی خوب تبلیغ کی۔ آپ نے احمدیت کے عقائد پر بھی روشنی ڈالی۔ اجرائے نبوت، وفات مسیح ناصری اور مسیح کی آمد ثانی کے متعلق احمدیہ نقطہ نظر کو پیش کیا۔

دعا کے بعد اجلاس برخواست ہوا۔ مالی قربانی کی تحریک پر حاضرین نے ۱۱۶ لیون چند منٹوں میں پیش کر دیئے

جزاھم اللہ احسن الجزاء

آخر میں سب قارئین کرام سے دعا کے لیے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مبلغین کرام اور دیگر مخلص کارکنوں کی کوششوں کو بارآور کرے اور خدمات کو ثمرات قبولیت بخشے اور اسلام کا غلبہ ہو آمین ثم آمین۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اللہ تزکیہ نفس کرتی ہے

چنیوٹ میں جلسہ سیرت النبیؐ

۱۲ ربیع الاول ۱۴۰۱ھ بعد نماز عصر مسجد احمدیہ چنیوٹ میں جلسہ سیرت النبیؐ زیر صدارت مکرم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم محمد ابراہیم صاحب نے کی۔ حضرت بانی جماعت احمدیہ کا شیریں کلام مکرم عبدالسبور مسلمان اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کا کلام مکرم فہیم الدین صاحب نے پیش کیا۔ جس کے بعد آنحضرت کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر مکرم مصلح الدین زاہد صاحب سابق مبلغ سویڈن اور مکرم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بڑی تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی۔

آخر میں صدر صاحب جماعت احمدیہ چنیوٹ نے اس مبارک جلسہ میں شامل ہونے والوں کو درود شریف کا کثرت سے ورد کرنے کی تلقین فرمائی۔ اس طرح یہ جلسہ دعا کے بعد نماز مغرب کی اذان کے ساتھ ختم ہوا۔

خدا تعالیٰ ہم سب کو آنحضرت کے اسوۂ حسنہ پر چلنے کی توفیق عطا کرے آمین

سردار عبدالقادر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت المصلح الموعود کا ایک عظیم تبلیغی کارنامہ

کتاب "تحفہ شہزادہ ویلز"

(مکرم محمد عبدالحق صاحب مجاہد امرتسری گنج مغلپورہ لاہور)

حضرت مصلح موعود نے اپنی زندگی میں جو عظیم الشان تبلیغی کارنامے سرانجام دیئے ان میں سے ایک یہ ہے کہ حضور نے شہزادہ ویلز کو مخاطب کر کے ایک کتاب تصنیف فرمائی جس کا نام آپ نے "تحفہ شہزادہ ویلز" رکھا اس کتاب میں آپ نے شہزادہ موصوف کو اسلام کی دعوت دیتے ہوئے تحریر فرمایا کہ اسلام زندہ مذہب ہے اور وہ اپنی زندگی کے نشان رکھتا ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں

"اے شہزادہ ویلز زندہ مذہب اپنی زندگی کے آثار رکھتا ہے اور اسلام کی زندگی کے اثر کو ہم اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ہم یہ نہیں کہتے کہ یہ تمام نشانات اور تمام صداقتیں حضرت بانی جماعت احمدیہ ..... کے ساتھ ختم ہو گئیں۔ اگر ایسا ہوتا تو ہم اسلام کو بھی مردہ مذہب سمجھتے۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ اسلام کی برکات ہمیشہ کیلئے جاری ہیں اور ہم وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر سب بھی مسیحی دنیا اسلام اور مسیحیت کا اثر دیکھنے کیلئے تیار ہو تو اللہ تعالیٰ اچھے درخت میں اچھا پھل لگا کر دکھا دے گا۔ اور جو اس کا پیاسا ہے اسے مچھلی کی جگہ سانپ نہیں دے گا۔ نہ روٹی کی جگہ پتھر بلکہ اس کے لیے کھولے گا اور اس کی دعا کو قبول کرے گا۔

پس اے ہمارے واجب التعظیم بادشاہ کے واجب التعظیم ولی عہد اگر آپ باوجود ان نشانات اور صداقتوں کے جو اوپر مذکور ہوئیں یہی یہ خیال کریں کہ خدا کے تعلق اور محبت معلوم کرنے کے لئے اس وقت تک بھی کسی نشان کی ضرورت ہے تو ہم آپ کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ آپ اپنے اثر و رسوخ سے کام لیکر پادریوں کو تیار کریں جو اپنے مذہب کی سچائی کے اظہار کیلئے بعض مشکل امور کیلئے دعا مانگیں اور بعض ویسے ہی مشکل امور کیلئے جماعت احمدیہ بھی اللہ کے حضور التجا کرے مثلاً سخت مریضوں کی شفا کیلئے جن کو بذریعہ قرعہ اندازی آپس میں تقسیم کر لیا جائے پھر دیکھیں اللہ تعالیٰ کس کی سنتا ہے اور اگر وہ ایسا نہ کر سکیں اور ہرگز نہ کر سکیں گے۔ کیونکہ ان کے دل محسوس کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی برکتیں ان سے چھین لی گئی ہیں تو پھر اے شہزادہ آپ سمجھ لیں کہ خدا نے مسیحیت کو چھوڑ دیا ہے اور اسلام کے ساتھ اپنی رحمتیں مخصوص کر دی ہیں۔"

(تحفہ شہزادہ ویلز صفحہ ۱۴۰)

اس کتاب میں حضرت المصلح الموعود نے اسلام اور حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو عیسائی دنیا کے سامنے ایسے رنگ میں پیش کیا کہ مخالفین نے بھی آپ کی اس خدمت کو نہایت ہی اچھے الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا چنانچہ شیعہ اخبار "ذوالفقار" لکھتا ہے۔

"تحفہ شہزادہ ویلز احمدی جماعت کی طرف سے ہز رائل پرنس آف ویلز کی خدمت میں بمعرفت پنجاب گورنمنٹ پیش ہوا۔ اس کتاب کو نہایت عزت و احترام سے قبول فرمایا اس کے بعد ہمیں اطلاع ملی کہ لاہور اور جموں تک اس سفر میں ولی عہد نے اسے بغور پڑھا اور بعض مقامات پر پرنس آف ویلز کا چہرہ گلاب کے پھول کی طرح کھل جاتا تھا۔ اور صاحب ممدوح نے رات کے وقت اس تحفہ کو اول سے آخر تک دیکھ لیا اور بہت خوش ہوئے یہ سن کر ہمیں اس تحفہ کے دیکھنے کا اشتیاق پیدا ہوا جس کو ہم نے اس لئے بھی بغور دیکھا کہ وہ کون کون سے مقامات ایسے تحفہ میں رکھے گئے ہیں جن کو عبور کرتے وقت شہزادہ بلند اقبال کا چہرہ کھل جاتا تھا اور ایک مسرت حاصل ہوتی تھی۔ ہم نے بھی اس تحفہ کو بغور دیکھا ہے ہم خلیفہ ثانی سلسلہ احمدیہ کی اشاعت اسلام میں ہمت کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ یہ بڑی بے انصافی ہوگی۔ کہ ہم ایک اچھے کام کو اچھا نہ کہیں۔ تحفہ ویلز کا بہت سا حصہ ایسا ہے جو تبلیغ اسلام سے لبریز ہے اور ایک عظیم الشان کارنامہ ہے کہ جس کو دیکھتے ہوئے یہ ضروری تھا کہ ہم اخبار نویسی کے میز پر تعصب کی مالا گلے سے اتار کر رکھ دیتے۔ اس واسطے اس تحفہ کو دیکھ کر عش عش کر اٹھے اس تحفہ میں فاضل مصنف نے سنت رسول پر پورا پورا عمل کیا ہے۔ دعوت اسلام کو بڑی آزادی اور دلیری کے ساتھ برطانیہ کے تخت و تاج کے وارث تک پہنچا دیا ہے یہ دوسری بات ہے کہ اسلام کے کسی فرقہ کا کوئی فرد یا موجودہ زمانہ کا کوئی شورش پسند اخبار حسد اور تعصب کی راہ سے اس تحفہ پر کوئی اعتراض کرے یا اس کو پبلک میں کوئی اور رنگ دے کر دکھلائے ہمارے نزدیک کاذب حاسد ہے کاذب حاسد ہے بعض مقامات ایسے ہیں جن میں مرزا غلام احمد آنجہانی کے ابتدا سے آخر تک مختصر حالات لکھے ہیں غرض یہ کتاب اپنے فرقہ کی مختصر تاریخ ہے۔ اور باقی تمام حصہ شہزادہ ولی عہد اور شہنشاہ معظم کی خدمت میں دعوت اسلام ہے آخر میں ہم یہ ضرور کہنے کیلئے پر مجبور ہونگے کہ مرزا محمود احمد نے اپنے سلسلہ کی فلاح و بہبود کے واسطے وہ کام کیا ہے جس سے دوسرے فرقہ والے مسلمانوں کو حسد کی بجائے ایک سبق حاصل کرنا چاہیئے"

(شیعہ اخبار ذوالفقار ۲۴ اپریل ۱۹۲۴ء)

اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ نے لکھا

"یہ کتاب جماعت احمدیہ کے امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کی تصنیف ہے اور اپنے پیروؤں کے اصول اور عقائد کو نہایت صفائی کے ساتھ مدلل طور پر بیان کرنے پر قابل مبارکباد ہیں۔ جماعت احمدیہ اسلام کی پابند ہے۔ اور قرآن کریم کو پورے طور پر قبول کرتی ہے یہ تسلیم کرنا ہی پڑتا ہے کہ نہایت ہی قابلیت اور علمیت کے ساتھ اپنے دلائل کو احسن رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ آخر میں پرنس آف ویلز اور اس کی تمام رعایا سے احمدی عقائد قبول کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر اس میں ہز رائل کو جو خوش آمدید کہا گیا ہے اس سے قطع نظر کرتے ہوئے اس کی وسیع غرض ایک تبلیغی کوشش ہے پرنس آف ویلز احمدی ہوں یا نہ ہوں اس میں شک نہیں کہ اس کتاب کی قدر و قیمت میں اور ان لوگوں کے لطف میں کمی نہیں ہو سکتی جو مذہب میں اور خاص کر ہندوستان اور برطانیہ کے بے شمار مذاہب میں دلچسپی لیتے ہیں۔"

(اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ ۱۸ اپریل ۱۹۲۴ء بحوالہ کتاب رہنمائے تبلیغ صفحہ ۲۸۴)

نیروبی افریقہ کا اخبار "لیڈر" تحفہ شہزادہ ویلز پر ریویو کرتے ہوئے لکھتا ہے۔

"ہمیں ایک کتاب بنام تحفہ شہزادہ پرنس آف ویلز وغیرہ احمدیہ المسیحی ایشن عنایت کی گئی۔ جو حضور پرنس آف ویلز کو بطور تحفہ خاص نذر کی گئی ہے .....

..... یہ قابل قدر کتاب اپنے آخری صفحوں میں حضور پرنس آف ویلز سے استدعا کرتی ہے کہ آپ اسلام قبول کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو جائیں یہ کتاب نہایت سلیس انگریزی میں لکھی گئی ہے جس میں انجیل کے حوالے بکثرت درج ہیں اور ایک مذہبی متعلم کیلئے ہر دو مذاہب کا موازنہ کرنے کیلئے نہایت مفید ہے ..... جناب شہزادہ ویلز فرماتے ہیں کہ "میں نے ایڈریس کو بڑی دلچسپی سے مطالعہ کیا ہے اور اپنا ارادہ ظاہر کرتے ہیں کہ میں اس بیش بہا کتاب کو شوق سے پڑھوں گا .....

اس کتاب کو لکھنے والا مسلمان تو ہے ہی جیسا کہ تحریر سے ظاہر ہے لیکن شبہ غالب ہے کہ وہ عیسائیوں میں سالہا سال رہا ہے اور ان کے لٹریچر کو بڑے غور سے پڑھا ہے ورنہ بہت مشکل ہے کہ وہ عیسائیوں کو ایسے پتہ کی باتیں اس دھڑلے سے سنائے آج تک ایسی کوئی کتاب میری نظر سے نہیں گذری جو مذہبی بنا پر لکھی گئی ہو۔ اور تعصب سے مبرا رہی ہو اور اس شان میں یہ پہلی کتاب ہے

(اخبار لیڈر نیروبی ۲۳ نومبر ۱۹۲۳ء بحوالہ مذکور)

اپنے کاروبار کو
روزنامہ الفضل ربوہ
کے ذریعہ ملک کے باشعور طبقہ میں متعارف کروائیں۔
(مینیجر)

اعلان ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۱۸/۱ بمطابق ۱۱ ربیع الاول کو لڑکا عطا فرمایا ہے بچے کا نام وسیم اشعر تجویز ہوا ہے۔ نومولود چوہدری عطاء اللہ صاحب چیمہ کا پوتا اور چوہدری غلام رسول صاحب چیمہ دارتر زید کا ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین و سلسلہ اور والدین و اقارب کیلئے قرۃ العین بنائے آمین۔ (محمود النور کاتب الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختصر روداد جلسہ سالانہ خواتین ۱۹۸۰ء

۱۱ بجے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے تو مکرمہ امۃ الکریم احمد صاحبہ نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ ۸-۱۱ پر مکرمہ ریحانہ باسمہ صاحبہ نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ ۱۵-۱۱ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیمی سکیم کے ماتحت یونیورسٹی اور بورڈ میں اول آنے والی دو طالبات مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ اور مکرمہ امۃ الرزاق صاحبہ نشان مکرم ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب آف کوئٹہ کو دستور کے مطابق طلائی تمغے گلے میں رکھ کر عطا فرمائے۔ طالبات کی درخواست پر مکرمہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نے ان کے گلے میں یہ طلائی تمغے پہنائے نیز دعائیہ فقرات اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دستخط شدہ قرآن مجید بھی ہدیۃً دیئے گئے۔ ۲۱-۱۱ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصرت افروز خطاب شروع ہوا۔ آپ نے تشہد، تعوذ اور تلاوت سورۃ فاتحہ کے بعد قرآنی آیت:-

فَلَا تَخْشَوْهُمْ
وَاخْشَوْنِي

کی پُر معارف تفسیر بیان فرماتے ہوئے فرمایا کہ یہ حقیقت ہے کہ بہت سے جھوٹے خوف ہیں جو ہمیں نیکی کی راہ اختیار کرنے سے روکتے ہیں۔ مثلاً سادہ زندگی اختیار کرتے ہوئے ایک عورت سوچتی ہے کہ میری ہمسائیاں کیا کہیں گی۔ اس طرح ان کے خوف سے خدا تعالیٰ کے احکام کو توڑ دیتی ہے۔ اسی طرح ہمارے احمدی جو غیر ممالک میں گئے ہیں۔ ان کی عورتیں وہاں کے گندے ماحول کے زیر اثر اپنی نقاب اتار دیتی ہیں کہ اگر ہم پردہ کریں گی تو یہ کیا کہیں گے۔ اس قسم کے خوف خدا تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری میں روک بن جاتے ہیں اس لئے خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے فَلَا تَخْشَوْهُمْ (یعنی ان سے مت ڈرو) خشیت عربی لفظ ہے اس کے معنی ہیں صفات اور ذات کی عظمتوں کو جاننا۔ سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے فرمایا کہ اللہ جل شانہٗ سے وہ لوگ ڈرتے ہیں جو اس کی عظمت، قدرت، احسان اور جمال پر علم کامل رکھتے ہیں سو ضروری ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کی معرفت حاصل کریں۔ اس کی صفات کے جلوے ازلوں دفعہ ظاہر ہو رہے ہیں ان کو پہچانیں۔ ایک ہی آتش سینوں میں سلگتی ہو۔ پیدا کرنے والے رب کی محبت کی۔ اپنے نفس کو بھول کر خدا تعالیٰ کے پیار میں زندگیاں گزارو

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کا بار بار ورد کرو۔ یہ اس کا زمانہ ہے غیر اللہ کو مٹا دیا جائے گا۔ خدا کرے کہ اس عظیم انقلاب میں جس کی ذمہ داری جماعت احمدیہ پر ڈالی گئی ہے آپ میں سے ہر ایک کا حصہ ہو آمین۔ ۴۰-۱۱ پر حضور ایدہ اللہ کا روح پرور خطاب ختم ہوا اور اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

دوسرا اجلاس ۲۷ دسمبر ۱۹۸۰ء ۲ بجے شام

۶-۲ پر دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ ۱۲-۲ پر حضرت بانی سلسلہ کا نشریہ منظوم کلام پیش کیا گیا۔ ۵۰-۲ پر حضور ایدہ اللہ کا خطاب ہوا۔ اس اجلاس کی تمام کارروائی مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے کی گئی۔

۲۸ دسمبر ۱۹۸۰ء بروز اتوار

پہلا اجلاس

۱۵-۹ پر پہلا اجلاس زیر صدارت حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرمہ نجم النساء صاحبہ نے کی۔ ۲۴-۹ پر ناصرہ بشریٰ صاحبہ نے نظم پڑھی۔ ۲۸-۹ پر مکرمہ راشدہ اشرف صاحبہ نے "قرآن مجید ہمارے لئے مشعل راہ ہے" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ قرآن مجید ایک جامع اور مکمل شریعت ہے قرآن مجید سے آب حیات پی کر انسان ابدی حیات حاصل کر سکتا ہے قرآنی تعلیم افراط و تفریط سے پاک ہے انسان کی روحانی، اخلاقی، معاشرتی، اقتصادی اور مذہبی ضروریات کے لئے قرآن مجید کی تعلیمات روشن مینار کی طرح ہیں۔ ایک کامیاب زندگی گزارنے کے لئے جن اوصاف کو اپنے اندر پیدا کرنے کی ضرورت ہے قرآن مجید ان سے ہمیں آگاہ کرتا ہے۔ قرآنی تعلیمات کا کامل نمونہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس میں ہے گویا قرآن مجید الفاظ کی شکل میں بھی ہمارے سامنے موجود ہے۔

۳۸-۹ پر مکرمہ کمرینہ ہاشمی صاحبہ نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ ۴۵-۹ پر نمائندہ انڈونیشیا نے خطاب کیا۔ ۵۰-۹ پر نمائندہ فجی اور ۵۳-۹ پر نمائندہ نائیجیریا۔ ۱۰-۱۰ بجے بنگلہ دیش کی نمائندہ ۱۵-۱۰ پر جرمنی کے نمائندہ نے حاضرات سے خطاب کیا۔ ۲۰-۱۰ پر امۃ السمیع بنت صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب نے نظم پڑھی۔ ۲۰-۱۰ پر مکرمہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نے خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے دورہ یورپ، امریکہ افریقہ کے حالات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ یہ طویل دورہ اپنے اندر بڑی اہمیت و اثرات لئے ہوئے ہے۔ ہر مقام اور ہر جگہ کے تاثرات آپ نے بیان فرمائے۔ آپ نے وہاں کے لوگوں کی محبت و خلوص، پیار اور خلافت سے وابستگی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان لوگوں میں پیار و محبت اور امام جماعت سے وارفتگی کا یہ عالم تھا کہ جس مقام سے بھی گزر ہوتا۔ لوگ دیوانہ وار دیدار کے لئے دوڑے چلے آتے۔ بعد ازاں آپ نے مختلف مصروفیات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ان مصروفیات کے دوران بھی ان لوگوں کے اخلاق کا بہت اچھا مظاہرہ سامنے آیا۔ وہاں کی عورتیں پردہ کی پابندی کرتی ہیں۔ آخر میں آپ نے بہنوں کو دعا بچوں کی صحیح اسلامی رنگ میں تربیت۔ خلافت سے وابستگی اور اطاعت کی طرف توجہ دلائی۔

۱۵-۱۱ پر مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی تقریر "سیرت حضرت بانی سلسلہ احمدیہ" مردانہ جلسہ گاہ سے سنی گئی۔

۲۸ دسمبر ۱۹۸۰ء دوسرا اجلاس شام

دوسرے اجلاس کی تمام کارروائی تلاوت نظم و خطاب حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے کی گئی۔ ۲۱-۴ پر سوز و گداز میں ڈوبی ہوئی دعاؤں کے ساتھ اس جلسہ کا اختتام ہوا۔ اس طرح دنیا کے کونے کونے سے آنے والے مہمان لاہی جلسہ کی برکات سے مستفیض ہو کر علم و عرفان کے موتیوں سے اپنے دامن بھر کر اور اپنے ایمانوں کو تازہ کر کے خدمت کے نئے عزم و جذبہ سے سرشار ہو کر گھروں کو واپس چلے گئے۔

(مرتبہ: ... نعیم ایم۔ اے ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

اعلان دارالقضاء

مکرم رشید جاوید مرزا صاحب معرفت مجیب الدین احمد صاحب نیشنل بنک ربوہ نے درخواست دی کہ میری والدہ محترمہ امۃ القدیر صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ قطعہ ۲/۲۴ واقع محلہ دارالنصر ربوہ مرحومہ کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحومہ کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکور میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۱) عبدالوحید مرزا (۲) مجیدہ سہروردی صاحبہ (۳) نعیمہ نواز صاحبہ (۴) مبارکہ سلیم صاحبہ

لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ مذکور میرے نام منتقل کئے جانے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضلع بہاولنگر میں جلسہ ہائے سیرت النبیؐ

ماہ نومبر و دسمبر ۱۹۸۰ء اور ماہ جنوری ۱۹۸۱ء میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ضلع بہاولنگر کے متعدد مقامات پر تربیتی تقاریب اور جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کرنے کی سعادت ملی۔ بچوں اور نوجوانوں کی دینی معلومات کا جائزہ بھی لیا جاتا رہا۔ تعلیم القرآن کے مبارک کام کی طرف توجہ دی گئی۔ حضور ایدہ اللہ کی خدمت بابرکت میں دعائیہ خطوط جو بلی منصوبہ کے روحانی پروگرام

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ

کے ورد اور حضرت اقدس کی دوسری تحریکات کی طرف احباب کرام کو توجہ دلائی جاتی رہی۔ بچے عاشقانہ انداز میں

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

پڑھتے ہوئے مساجد میں آتے رہے۔ چک ۲۱۴ ۹۔ آر، چک ۵۶ م۔ آر، چک ۳۲۷ ایچ۔ آر، چک ۹ بستی نور پور، چک ۱۸۴ ۷۔ آر، چک ۱۸۵ ۷۔ آر، چک ۱۶۸ مراد اور چک ۱۶۶ مراد میں آنحضور رحمۃ للعالمین خاتم انسانیت خیر المرسلین و خاتم النبیین سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ، سیرت طیبہ اور فرمودات و احادیث مبارکہ کی روشنی میں نہایت ایمان افروز تقاریر خاکسار نذیر احمد خادم قائد ضلع بہاولنگر کی زیر صدارت ہوئیں۔ مقررین میں مکرم ملک سلطان احمد صاحب معلم وقف جدید۔ مکرم ناصر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ مکرم میاں مقبول احمد صاحب ناصر ایڈووکیٹ۔ مکرم رانا نصرت احمد ناصر نائب قائد ضلع مکرم شیخ کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ نائب قائد ضلع بہاولنگر، مکرم ناصر احمد صاحب چٹھہ اور خاکسار نذیر احمد خادم شامل ہیں۔ تقاریر کے دوران جب بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آتا حاضرین سراپا عشق و محبت بن کر دھیمی آواز میں صلی اللہ علیہ وسلم کے درود و سلام پر مشتمل مقدس کلمات دہراتے رہتے۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں سیدنا حضرت بانی جماعت احمدیہ (اللہ تعالیٰ کے سلام و صلوٰۃ ہوں آپ پر) کا نعتیہ کلام مکرم ملک سلطان احمد صاحب، عزیزم صداقت احمد، عزیز عبدالقدوس، عزیزم زاہد محمود وغیرہم نے پڑھ کر سنایا۔

مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب سندھو، مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب بھٹی، مکرم چودھری رحمت اللہ صاحب، مکرم محمد اسد اللہ صاحب قائد مجلس مکرم چوہدری رانا فیروز خان صاحب اور مکرم رانا نصرت احمد صاحب اور مکرم میاں مقبول احمد صاحب ناصر ایڈووکیٹ مہمانوں کے قیام و طعام کا اہتمام و انصرام فرماتے رہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدمت دین کی ان عاجزانہ مساعی کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور اس کے بابرکت نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار نذیر احمد خادم چک ۱۸۴ ۷۔ آر ضلع بہاولنگر)

تشخیص بجٹ انصار اللہ ۱۹۸۱ء

جن مجالس کے بجٹ برائے سال ۱۹۸۱ء ابھی تک تشخیص نہیں ہوئے ان سے درخواست ہے کہ بجٹ جلد سے جلد تشخیص کر کے مرکز ارسال فرمائیں یہ بجٹ جلسہ سالانہ تک موصول ہو جانے چاہیئے تھے۔ اس لئے اب مزید دیر کئے بغیر بجٹ صحیح آمد پر تشخیص کر کے مرکز بھجوائے جائیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

الفضل خود خرید کر پڑھنا کار ثواب ہے۔

(مینجر الفضل)

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے ایام میں کسی دوست نے خاکسار کو مبلغ ساٹھ روپے بابت خرید سویابین دیئے تھے مگر وہ سویابین لینے واپس نہیں آئے۔ لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ التماس ہے کہ مذکورہ دوست مجھے اپنے پتہ سے اطلاع دیں نیز لکھیں کہ انہیں رقم لوٹا دی جائے یا سویابین واپس کر دی جائے۔ نیز مجھ سے حاصل کردہ رسید بھی مجھے واپس بھجوا دیں۔

(ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

محترمہ استانی کلثوم بیگم صاحبہ سابقہ صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ مارٹن روڈ کراچی کا بیٹا عزیز منور احمد بیرون پاکستان ایک حادثہ میں زخمی ہو گیا ہے۔ ایک ٹانگ پر پلستر چڑھا دیا گیا ہے۔

مکرم محمود احمد صاحب ملک سیکرٹری وقف جدید گوجرانوالہ لکھتے ہیں کہ عبدالرشید صاحب درویش یارن مرچنٹ گوجرانوالہ آج کل بیمار ہیں۔

مکرم میاں محمد افضل صاحب دارالرحمت غربی فیکٹری ایریا کی بھانجی دس دن سے زیادہ بیمار ہیں۔

مکرم میاں غلام احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار چوہڑکانہ لکھتے ہیں کہ مکرم ڈاکٹر شیر علی صاحب کی اہلیہ محترمہ بیمار ہیں اور ان دنوں لاہور کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں

مکرم مختار احمد صاحب حلقہ سلطان پورہ لاہور کی خالہ محترمہ کئی ماہ سے سخت بیمار ہیں۔

مکرم حکیم عبدالصمد صاحب صدر دواخانہ اقصیٰ روڈ ربوہ کا نواسہ عزیز عطاء الودود بعمر ۷ سال بیمار ہے۔ ڈاکٹر بتاتے ہیں کہ اس کے دل میں سوراخ ہے

مکرم سید شبیر احمد صاحب احمد اسٹیٹس ربوہ کی والدہ محترمہ کو بس سے گر جانے کی وجہ سے کمر میں چوٹ آئی ہے۔ تین چار ماہ کے علاج کے باوجود تکلیف ابھی دور نہیں ہوئی۔

مکرم ضیاء الدین صاحب خانپور سے لکھتے ہیں کہ مکرم آغا نصیر احمد خاں صاحب دو ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ پہلے جرمنی مقیم تھے وہاں بھی کافی علاج کروایا گیا۔ مگر تاحال ان کی طبیعت نہیں سنبھلی کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔

مکرم ملک دوست محمد صاحب اعوان کی بیٹی گلفشاں فرزانہ مبین بندش خون کی وجہ سے سخت بیمار ہو گئی ہے۔ علاج جاری ہے۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب مریضوں کو کامل عاجل شفا عطا فرمائے۔

الفضل

میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینجر الفضل)

سالانہ رپورٹ لجنہ اماء اللہ

سالانہ رپورٹ ۱۹۷۹-۸۰ء شائع ہو گئی ہے۔ جن لجنات نے ابھی تک رپورٹ نہیں خریدی۔ وہ دفتر لجنہ مرکزیہ سے مرکلہ بہ تعداد میں منگوالیں ہر لجنہ کو رپورٹ بطور ریکارڈ رکھنی چاہیئے۔ نئی لجنات بھی اس رپورٹ سے [illegible] تا پتہ لگے کہ کام کس طرح کرنا ہے

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

(۴۱)

مکرم ڈاکٹر محمد نواز صاحب	چک ۵۶۱ ضلع فیصل آباد	۱۰ — ۰۰	
" چوہدری محمد دین صاحب مجاہد	چک ۳۳ ج ب " "	۱۰ — ۰۰	
" سیکرٹری مال صاحب	ڈھنڈی " "	۲۵ — ۰۰	
" خطیب احمد صاحب	چک ۴۰ " "	۱۰۰ — ۰۰	
" مبشر احمد صاحب	چک ۳۳۲ ج ب دھنی دیو "	۱۱ — ۰۰	
" چوہدری عنایت اللہ صاحب اٹھوال	چک ۲۸۷ پلاسور " "	۱۰۰ — ۰۰	
مکرمہ نسیم اختر بنت چوہدری نذیر احمد صاحب	چک ۲۱۹ گنڈا سنگھ والا "	۲۰ — ۰۰	
مکرم بشیر احمد صاحب	چک ۶ ج ب شہباز پور "	۱۵ — ۰۰	
" سید نسیم احمد صاحب مربی سلسلہ سمندری	"	۱۰ — ۰۰	
مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ نسیم احمد صاحب شمس "	"	۱۰ — ۰۰	
" رضیہ سلطانہ صاحبہ بنت " "	"	۱۰ — ۰۰	
مکرم مولوی محمد شریف ولد محمد طفیل صاحب	"	۱۰ — ۰۰	
" انعام اللہ، اقبال صاحب	ٹوبہ ٹیک سنگھ "	۲۵ — ۰۰	
" عطاء اللہ صاحب	" "	۱۰ — ۰۰	
" عزیز احمد صاحب	" "	۱۰ — ۰۰	
" بھائی بھائی احمد دین صاحب	کوئٹہ	۱۰ — ۰۰	
مکرمہ والدہ آفتاب احمد جمال صاحب	"	۵۰ — ۰۰	
مکرم بشیر احمد صاحب ظفر	"	۱۰۰ — ۰۰	
لجنہ اماء اللہ	"	۲۰۸ — ۰۰	
مکرم شیخ نعیم احمد صاحب	"	۴۵ — ۰۰	
مکرمہ امۃ الحمید صاحبہ اہلیہ ضیاء الحق خان صاحب مرحوم	"	۵۰ — ۰۰	
باسط برادرز	"	۱۰ — ۰۰	
مکرمہ ڈاکٹر فہمیدہ ناہید صاحبہ	"	۲۰۰ — ۰۰	
" بیگم میجر ظہیر احمد صاحب باجوہ	"	۱۰۰ — ۰۰	
" راشدہ عبدالسلام خان صاحب	"	۱۰ — ۰۰	
مکرم سید بصیر حسین شاہ صاحب	"	۱۰ — ۰۰	
مکرمہ انیلا احسان بنت احسان الحق صاحب	"	۱۰ — ۰۰	
عبدالسمیع عبدالسلام خان صاحبان	"	۲۰ — ۰۰	
عبدالحی عبدالسلام خان صاحبان	"	۲۰ — ۰۰	
عبدالسمیع عبدالحی خان صاحبان	"	۱۰ — ۰۰	
مکرم مقبول احمد صاحب بلوچ	"	۵۰ — ۰۰	
" سلطان احمد خان صاحب منجانب والد صاحب	"	۱۰ — ۰۰	
مکرمہ صفیہ کریم صاحبہ	"	۱۰ — ۰۰	
مکرم کیپٹن میاں عبدالباسط صاحب	"	۱۰ — ۰۰	
" نصیر احمد کریم صاحب	"	۱۰ — ۰۰	
" ملک سعید احمد صاحب	"	۴۰ — ۰۰	
مکرمہ سید نظیر فاطمہ صاحبہ	"	۲۰ — ۰۰	
" ارشاد بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالرحمٰن خان صاحب	"	۱۰ — ۰۰	
مکرم اسد اللہ خان صاحب	"	۱۱۰ — ۰۰	
" عامر ملک صاحب	"	۱۶۰ — ۰۰	
مکرمہ امۃ الحفیظ خانم صاحبہ اہلیہ شمس الحق خان صاحب	"	۵۰ — ۰۰	
مکرم محمود احمد صاحب ملک	کوئٹہ	۱۰۰ — ۰۰	
مکرمہ ناصرہ ڈار صاحبہ	"	۵۰ — ۰۰	
" امۃ الحمید صاحبہ	"	۱۰ — ۰۰	
مکرم انعام الحق صاحب کوثر مربی سلسلہ	"	۱۰۰ — ۰۰	
مکرمہ صغراں بیگم صاحبہ اہلیہ ملک لعل خان صاحب	"	۱۰ — ۰۰	
مکرم طاہر احمد ابن نصیر احمد صاحب	"	۵۰ — ۰۰	
" شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ	"	۵۰ — ۰۰	
" اکرام اللہ صاحب ڈار	"	۱۰ — ۰۰	
" میاں عطاء اللہ صاحب بھیروی	"	۵۰ — ۰۰	
عبدالباسط، عبدالشکور، عبدالرؤف پسران عبدالرحمٰن خان صاحب	"	۲۰ — ۰۰	
مکرمہ ڈاکٹر فہمیدہ پروین صاحبہ	"	۱۰۰ — ۰۰	
" عائشہ بی بی اہلیہ محمد عبداللہ صاحب ڈار مرحوم	"	۵۰ — ۰۰	
مکرم ملک جاوید احمد خان صاحب	"	۲۵ — ۰۰	
" ملک سلطان احمد خان صاحب از طرف والد مرحوم	"	۱۰ — ۰۰	
مکرمہ نعمت بی بی اہلیہ فرزند علی صاحب مرحوم	"	۱۵ — ۰۰	
" سرور بیگم اہلیہ بابو محمد شریف صاحب مرحوم	"	۲۰ — ۰۰	
عبدالحی مصباح الدین احمد صاحبان	"	۱۵ — ۰۰	
مکرم فیض الحق خان صاحب	"	۱۵ — ۰۰	
" عبدالرؤف صاحب لودھی	"	۲۵ — ۰۰	
" عتیق الرحمٰن صاحب آفریدی	"	۳۵ — ۰۰	

(باقی)

اعلانات نکاح

(۱) میرے بیٹے عزیزم تنویر احمد شاہ صاحب حال کینیڈا کا نکاح مورخہ ۱۸ جنوری ۸۱ء کو محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ نے مہدی مسجد گول بازار میں نماز ظہر کے بعد عزیزہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ بنت سید محمد بشیر شاہ صاحب رحمت بازار ربوہ کے ہمراہ مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب جماعت سے نہایت ہی عاجزانہ درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے اس رشتہ کو جانبین کے لئے رحمتوں اور برکتوں کا موجب بنائے۔ مثمر بہ ثمرات حسنہ فرمائے آمین۔

(سید بشیر احمد شاہ والد عاقد خدمت خلق گول بازار ربوہ)

(۲) میرے بھائی عزیز محمود احمد سلمہ اللہ تعالیٰ ابن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب گوجر سکنہ ربوہ کے ضلع سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ الحفیظ سلمہا اللہ تعالیٰ بنت مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب گوجر سکنہ مبارک آباد ڈاکخانہ بشیر آباد ضلع حیدرآباد (سندھ) کا اعلان ۲۳ نومبر کو مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب ایم۔ اے۔ ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول و صدر جماعت احمدیہ بشیر آباد نے مبلغ چھ ہزار روپے مہر پر پڑھا۔ دوسرے دن عزیزہ امۃ الحفیظ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب خالد سابق مینیجر احمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر نے دعا کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے ہر جہت سے مبارک فرمائے۔ آمین۔ (تنویر بشریٰ اہلیہ چوہدری شاہد صاحب نور نگر فارم ضلع تھرپارکر سندھ)

(۳) عزیزہ امینہ بانو بنت شیخ محمد ابراہیم صاحب مرحوم سکھر کا نکاح دس ہزار روپے حق مہر پر مکرم منور احمد صاحب ولد مرزا شکر علی صاحب لاہور کے ساتھ مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے مورخہ ۱۸-۱-۸۱ کو مسجد بلال سکھر میں پڑھا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو بابرکت کرے اور ثمر بہ ثمرات حسنہ بنائے۔

(قریشی عبدالرحمٰن مفتی امیر جماعت احمدیہ سکھر)

مطالعہ کتب

خدام ماہ جنوری میں کتاب شمائل احمد اور خدام ماہ فروری میں کتاب سیرت حضرت مسیح موعود کا مطالعہ کریں۔ دونوں کتب مرکز سے مل سکتی ہیں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم عید میلاد النبیؐ

بقیہ صفحہ اول

ہم یوم عید میلاد النبیؐ منا رہے ہیں۔ ہم چاہتے تو رنگ برنگی جھنڈیاں، ورمالے محرابیں بنا کر اور حلوے کی دیگیں پکا کر اور نعرے لگا کر بھی یہ دن منا سکتے تھے مگر ہم جو خود نبیؐ کے غلاموں کے غلام ہیں یہ سمجھتے ہیں کہ یہ دن منانے کا بہترین طریق یہ ہے کہ آج کے دن محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے ذکر کی [illegible] والے اپنا محاسبہ کریں کہ وہ اس سیرت پر کس حد تک عمل کر رہے ہیں۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے تخلیق کائنات کے اتفاقات کا نقشہ کھینچا اور بتایا کہ یہ ساری تیاری اس انسان کامل کی آمد کے لئے تھی کہ جس شان کا وہ وجود ہے اسی شان کا اس کا استقبال ہو۔ میاں صاحب موصوف نے انسان کامل کی تعریف بیان کرنے کے بعد بتایا کہ انسان کامل وہ ہے جو خدا تعالےٰ کی تمام صفات کا کامل مظہر ہو۔ اور تعلق باللہ میں اعلےٰ ترین مقام پر فائز ہو۔ میاں صاحب نے کہا کہ اللہ تعالےٰ سے جو تعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پیدا کیا وہ کسی اور نے نہ پیدا کیا۔ اور اللہ نے جو پیار آنحضرتؐ سے کیا وہ کسی اور سے نہ کیا۔ اس کے بعد میاں صاحب نے سیرت نبویؐ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور آنحضرتؐ کے احساس ذمہ داری۔ میدان جنگ میں اسوہ، غیر ملکی سفیروں کے احترام۔ آپ کا بے مثل عفو، آپ کا صدیق و امین ہونا۔ معمولی آدمیوں سے حضورؐ کا محبت بھرا سلوک اور عورتوں کے حقوق پر نہایت خوبصورت انداز میں روشنی ڈالی۔ ابھی میاں صاحب کی تقریر عروج پر تھی کہ تقریر کا وقت ختم ہو گیا۔ اور آپ واپس تشریف لے گئے۔

اس کے بعد مکرم چوہدری عبد العزیز صاحب جہلمی نے حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کا مشہور عربی لغیتہ قصیدہ

یا عین فیض اللہ والعرفان

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

آخر میں مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عالی مقام کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے مخصوص انداز میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اعلےٰ مقام کو واضح کیا۔ اور بتایا کہ اس کائنات کا نقطۂ مرکزی آنحضرتؐ کی ذات مبارک ہے۔ مکرم مولانا صاحب نے آیت قرآنی قاب قوسین کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ آنحضرتؐ مقام بشریت کے بلند ترین مقام پر پہنچکر ذات خداوندی کے اتنے قریب ہوئے کہ قرب الٰہی کے انتہائی مقام تک جا پہنچے۔ آپ نے فرمایا کہ اس طرح سے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اولےٰ بھی ہیں اور آخر بھی۔ آپ پر ہر ایک نعمت کا آخر ہو گا۔ اور کوئی نعمت بجز پیروی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اب نہیں مل سکتی۔ [illegible] کہ آپ پر کامل وحی کا نزول بتاتا ہے کہ آپ کامل انسان تھے انہوں نے آخر میں دعا کی کہ اللہ تعالےٰ ہم میں سے ہر کسی کو عاشق رسول بنائے۔ آمین۔

اس کے بعد چند اعلانات کئے گئے اور پھر مکرم عارف محمود ثاقب صاحب نے حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی نظم

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے

خوش الحانی سے پڑھی۔ آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے خطاب فرمایا اور مکرم میاں صاحب کے ارشاد پر صدر عمومی محترم حکیم مولوی خورشید احمد صاحب نے دعا کروائی۔ اس طرح سے یہ بابرکت اور پُر لطف جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

بی ڈی ایس میں داخلہ

ڈینٹل کالج لاہور اور نشتر میڈیکل کالج ملتان میں بی۔ڈی ایس (چار سالہ کورس) میں داخلہ ہو رہا ہے۔ ایف ایس سی (پری میڈیکل) طلباء اور طالبات داخلہ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ ڈینٹل کالج لاہور میں فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ ۱۰ فروری ہے۔ یہ فارم گورنمنٹ پرنٹنگ پریس لاہور یا مندرجہ ذیل پتہ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

منور احمد نعیم کمرہ نمبر ۲۵۲ ہاسٹل نمبر ۲ نیو کیمپس لاہور۔ فون نمبر ۸۵۰۳۱۶

(صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور)

انعامی کتب کے متعلق حضور کے ارشادات

(بقیہ صفحہ ۲)

۶۔ ایم۔ اے، ایم ایس سی میڈیکل یا انجینئرنگ کے فائنل امتحان میں ہر مضمون میں 70% (جوئی) کی سات پوزیشنوں میں جو احمدی طالب علم آئے گا اسے دعائیہ خط تفسیر صغیر اردو یا انگریزی ترجمہ اپنے دستخط کر کے دعائیہ فقرہ کے ساتھ بھیجوں گا۔

جو احمدی طالبات یا طلباء ان امتحانات میں مذکورہ بالا پوزیشنوں کے اندر رہتے ہوں وہ اپنے صدر صاحب / امیر صاحب جماعت مقامی کی تصدیق سے فوری طور پر نظارت تعلیم کو مطلع کریں انعامی کتب کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں سفارش کی جا سکے۔ ضروری ہو گا کہ تفصیلاً ذکر کیا جائے کہ طالب علم فلاں امتحان میں کل اتنے مارکس میں سے اتنے مارک حاصل کر کے فلاں پوزیشن پر آیا ہے۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (منیجر)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

دیں کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے
اب گیا وقت خزاں آئے ہیں پھل لانے کے دن

غلبۂ اسلام کی مہم خدا تعالےٰ کے فضل سے رواں دواں ہے۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط بنانا ہر مخلص احمدی کا فرض ہے۔ اللہ تعالےٰ کی تائید و نصرت کے نشان ظاہر ہو رہے ہیں۔ خزاں کا وقت ختم ہو رہا ہے۔ اور پھل لانے کے دن آ رہے ہیں۔ اپنے وعدوں کو بروقت پورا کر کے خدا اللہ ماجور ہوں جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

سیرالیون میں ایک اور مسجد کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا

پندرھویں صدی ہجری کی آٹھویں سرکٹ کانفرنس مورخہ ۴ جنوری ۱۹۸۰ء بروز اتوار کو فری ٹاؤن کے قریب گو درخ قصبہ میں منعقد ہوئی اس قصبہ میں ۱۹۶۹ء میں احمدیت کی بنیاد پڑی۔ ان دنوں میں سخت مخالفت کا سامنا ہوا۔ لیکن اب خدا کے فضل سے گزشتہ اتوار کو ایک احمدی دوست مکرم بنگالی تورے صاحب نے مسجد کے لئے اپنی ایک جگہ پیش کی تھی۔ اس سرکٹ میٹنگ کے دوران الحمد للہ مسجد احمدیہ کا سنگ بنیاد (بعد تیاری نقشہ و سروے وغیرہ) رکھ دیا گیا۔

اس میٹنگ میں کثرت سے غیر از جماعت احباب نے شمولیت کی۔ گاؤں کے چیف اور قبائل کے چیف اور سرکردہ احباب بھی شامل ہوئے۔ اس طرح پیغام احمدیت دینا کے اس کونے تک بھی باحسن طریق پہنچ گیا۔ کیونکہ یہ قصبہ سمندر کے کنارے پر واقع ہے اور یہاں کی جماعت کے اکثر احباب مچھلی پکڑنے کی صنعت سے متعلق ہیں۔

اس میٹنگ کے متعلق اعلان ریڈیو سیرالیون سے تین زبانوں میں نشر ہوا

الحمد للہ علیٰ ذالک

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
(حکیم نظام جان مرحوم والا)
• گوجرانوالہ چوک گھنٹہ • ربوہ بالمقابل ایوان محمود
فون ۷۴۸۴۴ فون نمبر ۶۳۸
• کراچی 929/c طارق روڈ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴